وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

گلوبل وارمنگ

(Global warming)

شجرکاری کے لیے عملی اقدامات

سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ، رحمۃ للعالمین ﷺ سیرت چیئر
یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔ اوکاڑہ

www.KitaboSunnat.com

ISBN: 978-627-7710-00-2

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

گلوبل وارمنگ

(Global warming)

شجرکاری کے لیے عملی اقدامات

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رہنمائی

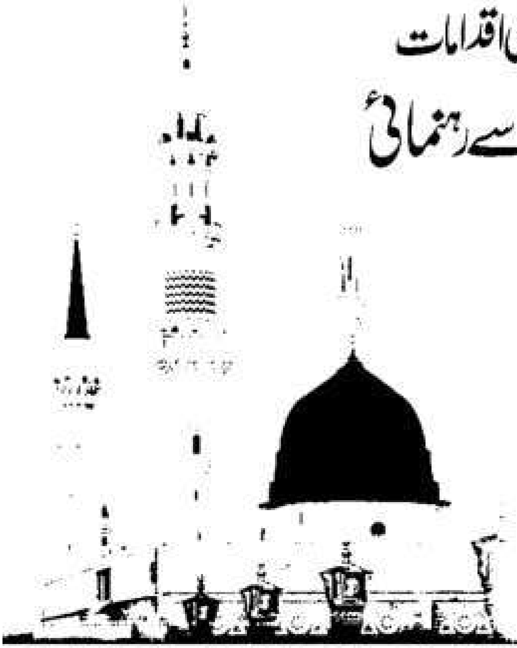

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ / رحمۃ للعالمین ﷺ چیئر

یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔ اوکاڑہ

ISBN: 978-627-7710-00-2

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب:

گلوبل وارمنگ(Global warming) شجر کاری کی اہمیت
سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی

مؤلف:

ڈاکٹر عبد الغفار

شعبہ علومِ اسلامیہ وڈائریکٹر سیرت چیئر

یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ 0300-4881087

ترتیب وتزئین:

حافظ انتظار احمد 0306-4245048

پی ایچ ڈی شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ۔

معاون ایڈیٹر مجلہ الاضواء، پنجاب یونیورسٹی لاہور

آئی ایس بی این نمبر: 978-627-7710-00-2

ISBN:International Standard Book numbering Agency, Govt. of Pakistan, Dept. of Libraries, National Library of Pakistan

زیر اہتمام: شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

سال طباعت: 2024ء/1445ھ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عالمی درجہ حرارت اور شجر کاری: 3
عالمی درجہ حرارت کے اسباب: 4
گلوبل وارمنگ کا حل، شجر کاری: 5
قرآن مجید میں پودوں کا ذکر: 6
شجر کاری،اسوہ نبوی ﷺ سے رہنمائی: 8
صحابہ کرامؓ کا شجر کاری کی مہم میں باضابطہ حصہ لینا: 8
شجر کاری سے زمین کی آبادکاری : 9
شجر کاری ماحولیاتی صفائی اور صدقہ کا سبب ہے: 9
بلا وجہ درخت کاٹنے کی ممانعت : 11
سایہ دار جگہ کو آلودہ کرنے کی ممانعت: 11
شجر کاری کے فوائد: 11
اقدامات اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل: 12

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گلوبل وارمنگ(Global warming) شجر کاری کی اہمیت سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی

اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کے ذریعے نہ صرف عبادات کا حکم دیا ہے بلکہ سماجی، اخلاقی، اقتصادی اور خدمت خلق کے متعلق ہر قسم کی تعلیمات کے ذریعہ انسانیت کو جلا بخشی ہے۔اس کائنات میں جہاں ماحول کو آلودہ کرنے والے قدرتی وسائل پائے جاتے ہیں وہیں اللہ تعالیٰ نے ماحولیاتی کثافت کو جذب کرنے والے ذرائع پیدا کیے ہیں زمین، سمندر، دریا، درخت، نباتات اس کا نقشہ اللہ تعالیٰ نے ایسے کھینچا ہے۔

﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ. يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ﴾[1]

"وہی ہے جس نے آسمان سے کچھ پانی اتارا، تمہارے لیے اسی سے پینا ہے اور اسی سے پودے ہیں جن میں تم چراتے ہو۔ وہ تمہارے لیے اس کے ساتھ کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے یہ مضمون دیگر آیات میں بیان کیا ہے:

﴿ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ﴾[2]

"پھر ہر قسم کے پھلوں سے کھا، پھر اپنے رب کے راستوں پر چل جو مسخر کیے ہوئے ہیں۔ ان کے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لیے ایک قسم کی شفا ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً ایک نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔"

دوسری جگہ فرمایا:

﴿وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ﴾[3]

"اور اللہ نے تمہارے لیے ان چیزوں سے جو اس نے پیدا کیں، سائے بنا دیے اور تمہارے لیے

1۔ النحل: 10۔11

2۔ ایضا: 69

3۔ ایضا: 81

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہاڑوں میں سے چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے کچھ قمیصیں بنائیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور کچھ قمیصیں جو تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتی ہیں۔ اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے، تاکہ تم فرمان بردار بن جاؤ۔"

دین اسلام صفائی ستھرائی اور طہارت و پاکیزگی کو نصف ایمان قرار دیا ہے تاکہ ہر قسم کی نجاست کے سبب ماحول آلودہ ہونے سے محفوظ رہے اور انسان صحت افزا آب و ہوا میں زندگی بسر کر سکے۔ آلودگی چاہے زمینی ہو یا فضائی، انسانی صحت کے لیے انتہائی ضرر رساں ہے، جس کا حل بھی ہمیں دین اسلام نے بتلایا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کا ایک بڑا ذریعہ شجر کاری ہے۔ جس کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک کس قدر اہمیت کا حامل اور ہمیں خبردار کرنے والا ہے۔

سیدنا انس بن مالکؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إن قامت الساعة وفي يد أحدكم فسلة، فإن استطاع أن لا تقوم حتى يغيرسها، فليغرسها)[1]

"اگر قیامت قائم ہونے لگے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا چھوٹا پودا ہو تو اگر وہ قیامت برپا ہونے سے پہلے اسے لگا سکتا ہے تو لگا دے۔"

اگرچہ اس حدیث میں نیکی کے مواقع کو غنیمت جاننے کی تاکید ہے لیکن بے شمار نیکیوں میں سے آپ نے پودا لگانے کا انتخاب کر کے شجر کاری کی افادیت اور اہمیت کو قیامت تک کے لیے اجاگر فرمادیا ہے۔

نباتات اور پودے جہاں انسان وحیوانات کی مختلف ضرورتوں کے کام آتے ہیں، وہیں انسانی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ پیغمبر رحمت ﷺ اس دنیا میں سراپا رحمت بن کر تشریف لائے اور آپ کی تعلیمات سراپا رحمت اور انسانیت کی فلاح و بہبود پر مشتمل ہیں۔ آج کے دور میں حفظان صحت اور ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کے لیے شجر کاری پہلے سے زیادہ اہم اور ضروری ہو گئی ہے۔ اگر ہم شجر کاری کریں گے تو اس سے انسانیت ہی نہیں بلکہ تمام جانداروں کو فائدہ پہنچے گا۔

عالمی درجہ حرارت اور شجر کاری:

بڑھتے ہوئے عالمی درجہ حرارت دوسری بڑی موسمی تبدیلیوں نے پوری زمین سیارے کا نظام درہم برہم کر دیا ہے۔ یہ تبدیلیاں کبھی بھیانک طوفان کی صورت میں، کبھی موسلادھار بارشوں اور سیلاب کی صورت میں جوں جوں سامنے آ رہی ہیں، پوری دنیا کے لئے تباہی اور خطرے کی گھنٹی ہے۔

1۔ بخاری، الأدب المفرد، حدیث، 479؛ السلسلۃ الصحیحۃ، حدیث 9

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماہرین نے مستقبل میں گلوبل وارمنگ کے باعث دنیا میں آنے والی تبدیلیوں کے متعلق آگاہ کرتے ہوئے جو کہا ہے، اختصار کے ساتھ ذیل میں نقل کر رہے ہیں۔

عالمی درجہ حرارت کے اسباب:

گلوبل وارمنگ کے دو پہلو ہیں، ایک طرف یہ حال ہے کہ ہر سال گرمی کی شدت، قحط سالی، غذائی قلّت اور خشکی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب کے دوسری طرف اگر بارش ہوتی بھی ہے تو تباہی اور سونامی بن کر برستی ہے۔

جس کی مثال کراچی 21 اگست 2019 کو چند گھنٹوں کی بارش کی وجہ سے پچاس ملی لیٹر بارش سے پچیس افراد جان بحق ہوئے، پھر ایک ہفتے کے اندر یہ بارش 130 ملی لیٹر تک پہنچ گئی، جس سے زندگی معطل، کاروباری سرگرمیاں تھم گئیں، پورا شہر بند کر دیا گیا، 23 افراد مزید ہلاک ہوگئے اور کروڑوں روپے کا نقصان الگ ہوا۔

تھر کے علاقے کی گرمی ہو یا 2010 کا سیلاب، جس میں ایک اندازے کے مطابق دو کروڑ لوگ متاثر ہوئے، اس قسم کے بے شمار واقعات دنیا بھر میں رونما ہو رہے ہیں۔ فصل تباہ ہو رہی ہیں، عمارتیں گر رہی ہیں، راستے منقطع ہو رہے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کی مختلف شکلیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ موسم سرما میں سموگ کی کثرت، فیکٹریوں کا دھواں، گاڑیوں کی آلودگی اور شہری زندگی میں انتظامی نااہلی کی وجہ سے بیماریاں عام اور ہر دوسرا بندہ سانس کے مرض میں مبتلا ہے۔

آج گلوبل وارمنگ کے متعلق جو سائنسی تحقیقات سامنے آرہی ہیں کہ ہر سال عالمی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں زیر زمین پانی گرم ہو رہا ہے، پانی کے ذخائر کم ہوتے جارہے اور موجودہ ذخائر آلودہ ہو رہے ہیں۔ بڑی تیزی سے گلیشیر پگھل رہے، سمندروں میں تیزی سی ساتھ شدت آرہی، طوفان اور سونامی بھی اسی کا باعث ہیں۔ سائنس دان عرصہ دراز سے گلوبل وارمنگ اور ماحول میں تیزی سے رونما ہونے والی غیر متوقع تبدیلیوں کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔ بعض سائنسدانوں کے مطابق تو گلوبل وارمنگ کا نظریہ ابھی تک متنازعہ ہے لیکن اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ ماحولیاتی تبدیلیاں سیاہ زمین کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ ہیں جنہیں کوئی بھی ملک انفرادی طور پر حل نہیں کر سکتا۔ موسمی تغیرات سے نمٹنے کے لیے عالمی کوششوں کا آغاز اقوام متحدہ کی انسانی ماحول سے متعلق کانفرنس سے ہوا جو 1972ء میں 3 سے 14 جون تک سویڈن کے شہر سٹاک ہوم میں ہوئی۔ اس کے بعد کئی ایک معاہدہ ہوئے جس میں میلینیم ڈویلپمنٹ گول پروگرام۔ کینیڈا کانفرنس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2005ء، بالی کانفرنس 2007ء میں ۔ عالمی ماحولیاتی کانفرنس 2008ء، بون کانفرنس 2009ء کوپن ہیگن کانفرنس 2009ء، کانکون کانفرنس 2010ء، پیرس معاہدہ، پولینڈ کانفرنس 2018ء۔

گلوبل وارمنگ اور موجودہ حالات یہ سب انسانی بدانتظامی اور خالق کائنات کی نافرمانی و سرکشی کا نتیجہ ہے، اس فساد کا انسان خود ذمہ دار ہے، حالانکہ قرآن مجید میں فساد فی الارض سے سختی سے روکا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ﴾[1]

"اور جب واپس جاتا ہے تو زمین میں دوڑ دھوپ کرتا ہے، تاکہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی اور نسل کو برباد کرے، اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔"

حرث و نسل دو اہم عناصر ہیں جن پر انسانی معاشرے کا انحصار ہے ۔ یعنی کھیتوں کی پیداوار ، اور حیوانی دولت ۔ جن پر انسانی زندگی کا دارو مدار ہے ۔ ان کی تباہی دراصل انسان اور پورے معاشرے کی تباہی کا سامان ہے۔ جس کا بنیادی حل شجر کاری مہم کو اپنے ماحول میں فروغ دینا ہی ہے۔

گلوبل وارمنگ کا حل، شجر کاری:

گلوبل وارمنگ پوری دنیا کا اہم مسئلہ بنتا جارہا ہے آخر اس کو حل کرنے کے لیے کونسی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔

1. بجلی کی بچت، توانائی کا محتاط استعمال، تیل و گیس کے استعمال کی بچت اور پلاسٹک کے تھیلے پر پابندی لگا تا اس سمت میں ہمارا پہلا مثبت قدم ہو گا۔
2. ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کے لیے ہمیں کثیر تعداد میں شجر کاری کرنا ہوگی، جس سے ہم نمایاں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ درخت نہ صرف فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر لیتے بلکہ آکسیجن بھی مہیا کرتے ہیں، جس سے زندگی کی روانی وابستہ ہے۔
3. تیسرا بڑا اقدم ہے تجدیدی توائی، یعنی اگر ہم پن بجلی گھر واٹر بائن یا سولر پینل سے بجلی حاصل کریں تو اس سے فضا آلودہونے سے محفوظ رہے گی اور کی زہریلے مادے کا اخراج ہوا میں شامل نہیں ہو گا۔
4. اس مسئلے کا ایک حل عمومی آگاہی ہے، یعنی انفرادی اور اجتماعی سطح پر گلوبل وارمنگ کی حقیقت کو اجاگر کرنا اور اس کے مدمقابل اقدامات کی اہمیت کو واضح کرنا ہے۔

1۔البقرۃ:205

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ، ماحولیاتی آلودگی کا سب سے بڑا سبب ہے ۔ جس کا حل بھی درخت لگانے اور شجرکاری کرنے میں چھپا ہوا ہے۔اسی لیے پوری دنیا میں پاکستان کو ایک ارب درخت لگانے کی وجہ سے نوازا جارہا ہے اور اس اہم قدم کو اس سلسلہ میں تحسین کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔

﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ﴾ ۔(1)

"اور وہ درخت بھی جو طور سینا سے نکلتا ہے، تیل لے کر اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی۔"

قرآن مجید میں پودوں کا ذکر:

اسلام جہاں دیگر چیلنجز کا حل پیش کرتا ہے وہاں اس چیلنج سے نبرد آزما ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ سے قرآن مجید میں ایک بار نہیں بلکہ انسٹھ (59) بار متفرق مقامات پر اشجار (درختوں) کا خوب صورت انداز میں تذکرو بیان فرمایاہے۔اس کے علاوہ بھی قرآن مجید میں درختوں،اشجار،نباتات پھلدار پودوں کا تذکرہ موجود ہے۔مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی نشانی قرار دیاہے۔

کھجور، انجیر، زیتون،انار،انگور،کیلا اور بیری کے درختوں کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے ۔ انجیر اور زیتون کی قرآن میں قسم اٹھائی گئی ہے،اور اس سے بڑھ کر زیتون اور اس کے تیل کو مبارک قرار دیا گیاہے۔

اللہ تعالیٰ بارش کو آسمان سے نازل کرتا ہے ، پھر اس سے کھیتوں اور تمام اقسام کے پھل اور سبزیوں کو اگاتا ہے ۔ جن سے انسانیت اپنے فوائد و منافع حاصل کرتی ہے ۔یقینا یہ سب اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی قدرت، علم، حکمت اور رحمت کے واضح دلائل ہیں۔جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ﴾ 2

"وہی ہے جس نے آسمان سے کچھ پانی اتارا، تمہارے لیے اسی سے پینا ہے اور اسی سے پودے ہیں جن میں تم چراتے ہو۔"

ایک جگہ تمام مظاہر قدرت اور شجرکاری کو آرائش کائنات قرار دیتے ہوئے فرمایا :

﴿إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا﴾ (3)

1۔ المؤمنون:20
2۔النحل : 10
3۔ الکھف:7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔"

مسلمان کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے: سیدنا عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ نے ان کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کھجور کے درخت کا گودا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

(ان من الشجر لما بركته كبركة المسلم)

"بعض درخت ایسے ہوتے ہیں جن کی برکت مسلمان کی برکت کی طرح ہوتی ہے۔"

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں: میں نے خیال کیا کہ آپ کا اشارہ کھجور کے درخت کی طرف ہے۔ میں نے سوچا کہ کہہ دوں کہ وہ درخت کھجور کا ہے۔ لیکن پھر میں نے مڑ کر دیکھا تو مجلس میں میرے علاوہ نو آدمی اور تھے اور میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس لیے میں خاموش رہا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

(هي النخلة)[1] "وہ درخت کھجور کا ہے۔"

کلمہ طیبہ کی مثال، شجرہ طیبہ کے ساتھ: کھجور کے درخت کو مومن سے تشبیہ دی گئی ہے کہ اس کی ہر چیز لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے کہ اس کے پتے نہیں گرتے اور وہ ہر وقت اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے دیتا ہے، ہر وقت فائدہ پہنچاتا رہتا ہے، سائے کی صورت میں، خوشبو کی صورت میں، عمارتی لکڑی یا ایندھن کی صورت میں، پتوں اور ٹہنیوں اور گوند کی مصنوعات کی صورت میں اور دوا کی صورت میں، اگر کچھ بھی نہ ہو تو ہوا کو آلودگی سے صاف کرکے آکسیجن بنانے کی صورت میں ہر وقت وہ اپنا فائدہ پہنچاتا رہتا ہے۔

سید انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہاں کلمہ طیبہ (كشجرة طيبة) سے مراد کھجور کا درخت ہے۔[2]

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ﴾[3]

"کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ایک پاکیزہ کلمہ کی مثال کیسے بیان فرمائی (کہ وہ) ایک پاکیزہ درخت کی طرح (ہے) جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی چوٹی آسمان میں ہے۔"

1۔ بخاری، الجامع الصحیح: 5444

2 ۔ جامع ترمذی: 3119

3۔ ابراہیم: 24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شجر کاری، اسوہ نبوی ﷺ سے رہنمائی:

رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ نے ریاست مدینہ کی تشکیل کے وقت زیادہ سے زیادہ درخت لگانے میں ترغیب دلائی اور عمل اقدامات کیے۔ آپ کا فرمان ہے:

من نصب شجرة فصبر على حفظها والقيام عليها حتى تثمر فان له في كل شيي يصاب من ثمرها صدقة عند الله۔[1]

"جو کوئی درخت لگائے پھر اس کی حفاظت اور نگرانی کرتا رہے یہاں تک کہ وہ درخت پھل دینے لگے اب اس درخت کا جو کچھ نقصان ہو گا وہ اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں صدقہ کا سبب ہو گا۔"

ایمازون جنگل کو دنیا میں زمین کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے، جس طرح انسان بھی پھیپھڑوں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ہے اسی طرح درخت بھی زمین کے پھیپھڑے ہوتے ہیں، جو قدرتی طور پر آکسیجن فراہم کرنے کے ساتھ ہمیں صاف فضا بھی مہیا کرتے ہیں۔ آئیں! سنّت پر عمل کرتے ہوئے شجر کاری کریں اور صدقہ جاریہ بھی کریں۔

صحابہ کرامؓ کا شجر کاری کی مہم میں باضابطہ حصہ لینا:

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ دمشق میں درخت لگا رہے تھے کہ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک آدمی نے کہا:

(أتفعل هذا وأنت صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ فقال: لا تعجل علي)

"کیا تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھی ہو کر ایسا کر رہے ہو؟ تو آپ نے کہا: مجھ پر بات کرنے میں جلدی نہ کرو"

بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

(من غرس غرسا لم يأكل منه آدمي، ولا خلق من خلق الله عزوجل إلا كان له صدقة)[2]

"جس نے کوئی درخت لگایا، پھر اس میں سے کسی آدمی یا مخلوق میں سے کسی نے کچھ کھالیا، تو وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔"

1۔ مسند احمد، 61/4
2۔ ایضا: 2550

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جناب سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی کریم ﷺ سیدہ ام معبد کے پاس آئے اور فرمایا:

(یا أم معبد، من غرس هذا النخل؟ امسلم أم كافر؟ فقالت: بل مسلم، قال: فلا يغرس المسلم غرسا، فيأكل منه إنسان، ولا دابة، ولا طير، إلا كان صدقة إلى يوم القيامة)[1]

"اے ام معبد! یہ کھجور کا درخت کس نے لگایا ہے؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ تو انھوں نے جواب دیا مسلمان نے لگایا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگائے، پھر اس سے کوئی انسان، حشرات الارض یا کوئی پرندہ کچھ کھالیتا ہے، تو یہ کھانا اس کے حق میں صدقہ بن جاتا ہے۔"

شجرکاری سے زمین کی آبادکاری:

موسم کی تبدیلی اللہ تعالی کی بہت بڑی نعمت ہے، جس پر ہمیں بے حد اللہ کریم کا شکر کرنا چاہے۔ یہی وجہ ہے کہ موسم گرما میں گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے لوگ شمالی علاقہ جات اور گلیات کی طرف سفر کرتے ہیں۔ وہاں جنگلات اور سرسبز ماحول سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہمیں اس نعمت کا احساس کرتے ہوئے اسے ضائع کرنے سے بچنا چاہیے۔ تاکہ زمین پر زندگی بسر کرنا آسان ہو اور گرمی کی شدت سے بچا جا سکے۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا﴾[2]

"اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں آباد کیا۔"

جناب سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(ما من مسلم يغرس غرسا، أو يزرع زرعا، فيأكل منه طير أو إنسان أو بهيمة إلا كان له به صدقة)[3]

"کوئی بھی مسلمان جو پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندے، انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں، وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔"

شجرکاری ماحولیاتی صفائی اور صدقہ کا سبب ہے:

جناب سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

1۔ صحیح مسلم: 1552
2۔ ھود: 61
3۔ بخاری، الجامع الصحیح: 2320

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ما من مسلم يغرش غرسا إلا كان ما أكل منه له صدقة، وما سرق منه له صدقه، وما أكل السبع منه فهو له صدقه، وما أكلت الطير فهو له صدقه، ولا يرزؤه أحد إلا كان له صدقة)[1]

"جو مسلمان درخت لگائے پھر اس میں سے کوئی کھائے تو لگانے والے کو صدقہ کا ثواب ملے گا اور جو چوری کیا جائے گا اس میں بھی صدقے کا ثواب ملے گا اور جو درندے کھا جائیں اس میں بھی صدقے کا ثواب ملے گا اور جو پرندے کھا جائیں اس میں بھی صدقہ کا ثواب ملے گا اور جو بھی استعمال کرے گا مگر صدقہ کا ثواب ہو گا۔"

جناب سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک دن درخت لگا رہے تھے کہ رسول ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے ابوہریرہ! تم کیا لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں درخت لگا رہا ہوں، تو آپ ﷺ فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر درخت نہ بتاؤں؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ ضرور بتلایئے اللہ کے رسول! آپ ﷺ فرمایا:

(سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله أكبر، يغرس لك بكل واحدة شجرة في الجنة)[2]

"تم سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر، کہا کرو، تو ہر ایک کلمہ کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔"

جناب سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میری ملاقات سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو میری طرف سے سلام پیش کرنا اور انہیں خبر دینا:

(ان الجنة طيبة التربة عذبة الماء، وأنها قيعان، وأن غراسها سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر)[3]

"جنت کی مٹی پاکیزہ اور عمدہ ہے، اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ ایک چٹیل میدان ہے اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا إله إلا اللہ واللہ أكبر کہنا وہاں درخت لگانا ہے۔"

1۔ صحیح مسلم: 1552

2۔ ابن ماجہ، سنن، 3807

3۔ جامع ترمذی: 3462

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جنت بھی درختوں کے ساتھ ہی اچھی اور خوبصورت لگے گی۔ اس سے زمین کو جنت نظیر بنانے کے لیے شجر کاری کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔

بلاوجہ درخت کاٹنے کی ممانعت:

ماہرین کا کہنا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کا بڑا سبب درختوں کی بے دریغ کٹائی ہے۔ اس لیے اسلام میں کسی عذر اور تکلیف کے بغیر کسی سایہ دار یا پھل دار درخت کو کاٹنا منع ہے، بلکہ اس پر جہنم کی وعید ہے۔

سیدنا عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(من قطع سدرۃ صوب اللہ رأسہ فی النار)[1]

"جو شخص (بلاضرورت) بیری کا درخت کاٹے، اللہ اسے سر کے بل جہنم میں گرا دے گا۔"

سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نے فرمایا:

(إن الذین یقطعون السدر یصبون فی النار علی وجوھھم صبا)[2]

"بے شک جو لوگ بیری کے درخت کو (بلاوجہ) کاٹتے ہیں، وہ جہنم میں اوندھے منہ میں ڈالے جائیں گے۔"

سایہ دار جگہ کو آلودہ کرنے کی ممانعت:

درخت لگانے کی اہمیت وافادیت کے ساتھ اسلام نے سایہ دار جگہ کو آلودہ کرنے سے بھی منع کیا ہے۔ جس سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ بلاوجہ درخت کاٹنا، سایہ دار جگہ یا لوگوں کے فائدے کی کسی بھی چیز کو ختم کرنا حرام ہے۔ مزید یہ کہ لوگوں کو اذیت دینے اور ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے تمام امور لعنتی اور قابل مذمت ہیں۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(اتقوا الملاعن الثلاثۃ: البراز فی الموارد، وقارعۃ الطریق، والظل)[3]

"تین لعنت والی چیزوں سے بچو: پانی کے چشمے، عام گزرگاہ اور سائے میں بول و براز کرنا"

شجر کاری کے فوائد:

شجر کاری کرنا کو دنیوی کام نہیں کہ اس کو دنیاوی کام سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے بلکہ درخت لگانا اجر و ثواب کا ذریعہ ہے بلکہ درخت لگانا نیک اعمال اور صدقہ جاریہ میں سے ہے، لیکن اکثر لوگ اس کی اہمیت وافادیت سے غفلت کا شکار ہیں۔ اسلام نے شجر کاری کے متعلق بہت ترغیب دی اور اس کے فوائد بیان کیے ہیں۔

1۔ سنن ابوداؤد: 5239
2 ۔ الطبرانی، المعجم الأوسط: 5/379، ح: 5615؛ السلسلۃ الصحیحۃ، ح: 614
3۔ سنن ابوداؤد: 26

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- شجر کاری، ایک مسنون عمل، باعث اجر و ثواب، ملک وماحول کے لیے تزئین و آرائش کا ذریعہ اور اپنے تمام تر مادی وروحانی فوائد کے ساتھ انسانیت کی ایک عظیم خدمت بھی ہے۔ شجر کاری کرنا بلاشبہ ایک مبارک عمل ہے، جس میں فائدہ ہی فائدہ ہے اور کسی بھی طرح سے نقصان نہیں۔
- ایک بڑا درخت 18 افراد کو سال بھر کی آکسیجن مہیا کرتا ہے، جب کہ دس بڑے درخت ایک ٹن ایئر کنڈیشنر جتنی ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی فضائی آلودگی اور شور کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- شجر کاری کا عمل زمین کو سیلاب سے بچاتا ہے۔ آکسیجن مہیا کرتا ہے۔ درجہ حرارت کو کم کرتا ہے۔ زمین کے کٹاؤ کو روکتا ہے۔ گرمی کی شدت بڑھنے سے گلیشیر تیزی سے پگھلتے جارہے ہیں، جو تباہی کا پیش خیمہ ہے۔ گویا انسان اپنے ہاتھوں سے خود قدرت کی نعمتوں کو ضائع کر رہا ہے۔
- شجر کاری کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی سے ملک اور معاشرے کو بچایا جاسکتا ہے۔ اس لیے اسلام نے سایہ دار اور پھل دار درختوں کو کاٹنے سے منع کیا ہے۔
- درخت انسان کو سانس لینے کے لیے صاف و شفاف فضا فراہم کرتے اور زمینی اور فضائی آلودگیوں سے پراگندہ ہونے والی ہواؤں کے لیے فلٹر کا کام کرتے ہیں۔
- درخت سایہ فراہم کرتے اور سینکڑوں اقسام کے پھل اور پھول دیتے ہیں۔ قدرتی آفات سے بچانے کے لیے ڈھال کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔
- درخت گلوبل وارمنگ یعنی عالمی درجہ حرارت کی زیادتی سے ہمیں نجات دیتے ہیں۔
- زمین کو کٹائی سے بچاتے ہوئے اس کی زرخیزی بحال رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔
- درخت فضائی جراثیموں کو اپنے اندر جذب کرنے اور ذہنی ڈپریشن اور تناؤ کو کم کرتے ہیں۔
- درخت بہت سارے پرند، چرند اور جانوروں کا مسکن بھی ہیں اور اس کے ساتھ شجر کاری کے عمل سے ریگستان، نخلستان میں بدل جاتے ہیں۔

اقدامات اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل:

1. شجر کاری کی معاشی اہمیت کے پیش نظر بطور معاشی پالیسی اختیار کرنا چاہیے۔ کیونکہ بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں اس کی ضرورت ہے پاکستان اس کے ذریعے زر مبادلہ کما سکتا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

2. صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے بھی اہم ہیں جس طرح کہ شمالی امریکہ میں موجود جنگلات سے سوادج کا شربت تیار کیا جاتا ہے اسی طرح ادویات میں اس کے استعمال کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

3. ورلڈ انرجی فورم 2019ء کے مطابق پاکستان میں200 بلین ٹن کوئلے کے ذخائر موجود ہیں۔ مگر پاکستان میں بجلی کی پیداوار 22 ہزار میگاواٹ ہے جس میں سے صرف 2/3 فی صد ہی کوئلے سے حاصل کی جارہی ہے۔ انٹر نیشنل ایجنسی کے مطابق اگر پاکستان نے اس بحران سے نکلنا ہے تو اسے بڑے پیانے پر کوئلے سے بجلی پیدا کرنا ہوگی۔ ماہرین کو بٹھا کر اس مسئلے کا حل تلاش کرنا ہوگا۔

4. ہربل میڈیسن میں اس کے استعمال سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے کے لیے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اس کے ذریعے بھی زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔ اور اس کے طبّی فوائد سے بھی بہت زیادہ ہیں۔ میڈیکل میں اس کی ترقی کو رواج دینا چاہیے۔ پیپل کا درخت، بکائن کا درخت ہے۔ بیری کا درخت زیادہ لگانے کی ترغیب دینا ہوگی۔

5. اشتہارات، پمفلٹ، اخبارات، فورم کا قیام، تعلیمی اداروں، ورکشاپس کے ذریعے تشہیر کرنے کی ضرورت ہے۔

6. درختوں کی کٹائی کی ممانعت پر باقاعدہ قانون سازی کی ضرورت ہے۔

7. پاکستان میں اگر تجارتی بنیادوں پر زیتون کے اعلی نسل کے پودوں کی کاشت کی جائے تو موسی تغیرات کا تدارک بھی ممکن ہے اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالتی بھی ہو جائے گی۔

8. بنجر اور ناقابل کاشت زمینوں کو درخت لگا کر قابل کاشت بنایا جا سکتا ہے۔

9. وزارت قومی تحفظ خوراک و تحقیق پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کو اس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

10. گلوبل وارمنگ اور ماحول کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی معاہدات کرنے کی ضرورت ہے اور پھر ممالک کو ان پر پابندی بھی کرنا چاہیے۔

11. ایسی فیکٹریاں اور کارخانے جو کاربن ڈائی آکسائیڈ میتھین، نائٹرس آکسائیڈ، سلفر ہیکسا فلورائیڈ، ہائیڈرو فلورو کاربن خارج کرتے ہیں یا جو ماحول دشمن زہریلی گیسوں کا اخراج کرتے ہیں شہر سے باہر دور لگانی چاہئیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

1. جڑی بوٹیوں کی معاشی اہمیت کے پیشِ نظر بطور معاشی پالیسی اختیار کرنا چاہیے۔ کیونکہ بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں اس کی ضرورت ہے پاکستان اس کے ذریعے زرمبادلہ کما سکتا ہے۔

2. صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے بھی اہم ہیں جس طرح کہ شمالی امریکہ میں موجود جنگلات سے سوادج کا شربت تیار کیا جاتا ہے اسی طرح ادویات میں اس کے استعمال کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

3. ورلڈ انرجی فورم 2019ء کے مطابق پاکستان میں200 بلین ٹن کوئلے کے ذخائر موجود ہیں۔ مگر پاکستان میں بجلی کی پیداوار 22 ہزار میگاواٹ ہے جس میں سے صرف 2/3 فی صد ہی کوئلے سے حاصل کی جا رہی ہے۔ انٹرنیشنل ایجنسی کے مطابق اگر پاکستان نے اس بحران سے نکلنا ہے تو اسے بڑے پیمانے پر کوئلے سے بجلی پیدا کرنا ہوگی۔ ماہرین کو بٹھا کر اس مسئلے کا حل تلاش کرنا ہوگا۔

4. ہربل میڈیسن میں اس کے استعمال سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے کے لیے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اس کے ذریعے بھی زرمبادلہ کمایا جاسکتا ہے۔ اور اس کے طبّی فوائد سے بھی بہت زیادہ ہیں۔ میڈیکل میں اس کی ترقی کو رواج دینا چاہیے۔ پیپل کا درخت، بکائن کا درخت ہے۔ بیری کا درخت زیادہ لگانے کی ترغیب دینا ہوگی۔

5. اشتہارات، پمفلٹ، اخبارات، فورم کا قیام، تعلیمی اداروں، ورکشاپس کے ذریعے تشہیر کرنے کی ضرورت ہے۔

6. درختوں کی کٹائی کی ممانعت پر باقاعدہ قانون سازی کی ضرورت ہے۔

7. پاکستان میں اگر تجارتی بنیادوں پر زیتون کے اعلیٰ نسل کے پودوں کی کاشت کی جائے تو موسمی تغیرات کا تدارک بھی ممکن ہے اور خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالتی بھی ہو جائے گی۔

8. بنجر اور ناقابل کاشت زمینوں کو درخت لگا کر قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔

9. وزارت قومی تحفظ خوراک و تحقیق پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کو اس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

10. گلوبل وارمنگ اور ماحول کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی معاہدات کرنے کی ضرورت ہے اور پھر ممالک کو ان پر پابندی بھی کرنا چاہیے۔

11. ایسی فیکٹریاں اور کارخانے جو کاربن ڈائی آکسائیڈ میتھین، نائٹرس آکسائیڈ، سلفر ہیکسا فلورائیڈ، ہائیڈرو فلورو کاربن خارج کرتے ہیں یا جو ماحول دشمن زہریلی گیسوں کا اخراج کرتے ہیں شہر سے باہر دور لگانی چاہئیں

ISBN: 978-627-7710-00-2

زیر اہتمام:

شعبہ علوم اسلامیہ و سیرت رحمۃ للعالمین ﷺ چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ - اوکاڑہ